

رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ ماہ و سال کے آئینے میں

محمد رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ پر متعدد اور بسیط کتب منصفہ شہود پر آئیں جن میں آپ ﷺ کی حیات مبارکہ کے قیمتی لحاظ کو ذکر کیا گیا۔ لیکن اختصاراً کوئی رسالہ راقم السطور کی نظر سے نہیں گزرا جس میں صادق و مصدوق حضرت محمد ﷺ کے لیل و نہار کو تاریخ و وارثت کیا گیا ہو۔

ذیل میں انتہائی تتبع اور تحقیق و جستجو کے ساتھ چند سطور پیش خدمت ہیں۔ بعض مقامات پر وفود سرایا میں تقدیم و تاخیر اور تاریخی اختلاف ہے لیکن جو تاریخ مجھے درنگی کے قریب معلوم ہوئی صرف اسی کا ہی اندراج کیا گیا ہے۔ مزید تحقیق اور اطمینان کے لئے اصل کتب مراجع کی طرف رجوع کریں۔

شجرہ نسب حضرت محمد ﷺ

نمبر آباء کرام	امہات عظام	امہات عظام کی دوھیال
۱- عبد اللہ	آمنہ	وہب بن عبد مناف بن زہرہ
۲- عبد المطلب	فاطمہ	عمر بن عائد بن عمران بن مخزوم
۳- ہاشم	سلوی	عمر و بن زید بن لبید
۴- عبد مناف	عاتکہ	مہرہ بن ہلالی بن فانح
۵- قصی	حبی	خلیل بن بشیبہ بن سلول
۶- کلاب	فاطمہ	سعد بن سیل بن عوف
۷- مرہ	ہند	سریر بن ثعلبہ بن حارث
۸- کعب	حشیہ	شیمان بن محارب بن فہر
۹- لوی	مادیہ	کعب بن العقیمن بن حسیر
۱۰- غالب	عاتکہ	یحیٰی بن النضر
۱۱- فہر (لقب: قریش)	لیل	حارث بن تمیم بن سعد

عامر بن حارث بن مضاہ	جندلہ	۱۲۔ مالک
عدنان بن عمرو بن قیس	عکرشہ	۱۳۔ نضر
مر بن او بن طانجہ	برہ	۱۴۔ کنانہ
سعد بن قیس بن عیلام	حوانہ، ہند	۱۵۔ خزیمہ
اسلم بن الحاف بن قضاء	سلسلی	۱۶۔ مدرکہ
حلوان بن عمران بن الحاف بن قضاء	لیلیٰ (خندف)	۱۷۔ الیاس
حیدرہ بن معد	رباب	۱۸۔ مضر
عک بن الریث بن عدنان	سودہ	۱۹۔ نزار
جو شہم بن جلیہمہ بن عمر بن برہ	معانہ	۲۰۔ معد
لہیم بن جلیب بن جدلیس	مہدو	۲۱۔ عدنان

سنِ عیسوی	سنِ ولادت	عمر مبارک	اہم واقعات	نمبر
-----------	-----------	-----------	------------	------

ہجرت

۲۰ اپریل ۵۷۱ء	۹ ربیع الاول اولاد	یومِ پیدائش	۱ ولادت باسعادت بروز سوموار بصریح صادق قبل طلوع آفتاب (واقعہ قبل کے پچاس دن بعد)	۱
۲۳ اپریل ۵۷۱ء	۱۳ ربیع الاول اولاد	۳ دن	۲ رضاعت والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ (چار دن)	۲
۲۷ اپریل ۵۷۱ء	۱۷ ربیع الاول اولاد	۸ دن	۳ رضاعت ابولہب کی آزاد کردہ کنیز ثویبہ (چار دن)	۳
۲۸ اپریل ۵۷۱ء	۱۸ ربیع الاول اولاد	۸ دن کے بعد	۴ پھر رضاعت کی ذمہ داری حلیمہ سعدیہ کے سپرد ہوئی	۴
۵۷۳ء	آغاز ۳ ولادت	۲ سال کے بعد	۵ آپ ﷺ مکہ معظمہ میں والدہ ماجدہ کے پاس	۵
۵۷۳ء	آغاز ۳ ولادت	۲ سال کے بعد	۶ آپ ﷺ پھر بنو سعد میں	۶
۵۷۵ یا ۵۷۶ء	۳ یا ۵ ولادت	۳ یا ۵ سال	۷ واقعہ شق صدر	۷
۵۷۷ء	۶ ولادت	۶ سال	۸ بنو سعد سے واپسی	۸
۵۷۷ء	۷ ولادت	آغاز ساتویں سال	۹ سیدہ آمنہ کا انتقال بمقام ابواء	۹
۵۷۹ء	آغاز ۹ ولادت	۸ سال ۲ ماہ	۱۰ وقت سردار عبدالطلب بمقام مکہ مکرمہ عمر ۸۲ سال	۱۰
۵۸۳ء	آغاز ۳ ولادت	۱۲ سال ۲ ماہ	۱۱ شام کا تجارتی سفر مع ابوطالب، بحیرہ راب سے طاقات	۱۱
۵۸۶ء	آخر ۶ ولادت	۱۵ سال ۷ ماہ	۱۲ جنگ فہر میں شرکت	۱۲
۵۸۶ء	آخر ۶ ولادت	۱۵ سال ۸ ماہ	۱۳ منافذ الفضول میں شرکت	۱۳
جولائی ۵۹۵ء	۲۵ ولادت	۲۵ سال تقریباً	۱۴ شاہکادوسر تجارتی سفر مع سمرہ غلام حضرت خدیجہؓ	۱۴

ہجرت نکاح

۱۵ حضرت خدیجہ الکبریٰؓ سے نکاح

۲۵ سال ۲ ماہ، آغاز ۲۶ ولادت، ستمبر ۵۹۵ء

ہجرت

رسول ﷺ کی حیات طیبہ ماہ و سال کے آئینے میں

جون ۵۹۸ء	۲۸ ولادت	۲۸ سال تقریباً	۱۶ قاسم بن محمد ﷺ کی پیدائش
جون ۶۰۰ء	۳۰ ولادت	۳۰ سال تقریباً	۱۷ سیدہ زینب بنت محمد ﷺ کی پیدائش
جون ۶۰۳ء	۳۳ ولادت	۳۳ سال تقریباً	۱۸ سیدہ رقیہ بنت محمد ﷺ کی پیدائش
جون ۶۰۳ء	۳۴ ولادت	۳۴ سال تقریباً	۱۹ سیدہ اُمّ کلثوم بنت محمد ﷺ کی پیدائش
آخر ۶۰۴ء	۳۵ ولادت	۳۵ سال تقریباً	۲۰ تعمیر کعبہ اور آپ ﷺ کی حکیم
آغاز ۶۰۵ء	۳۵ ولادت	۳۵ سال	۲۱ سیدہ فاطمہ بنت محمد ﷺ کی پیدائش
۹ فروری ۶۱۰ء	۴۰ ولادت	۳۰ سال	۲۲ روایاً صادقہ یعنی بشارت نبوت بزبان جبریل امین

بعد از نبوت

۱۳ اگست ۶۱۰ء	۱ رمضان انبوت	۳۰ سال ۶ ماہ	۲۳ نزول قرآن مجید، نبوت کا پہلا دن
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۲۴ حضرت خدیجہ ابوبکرؓ زید بن حارثہ، حضرت علیؓ ایمان لائے
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۲۵ نماز فجر اور نماز عصر کی فرضیت
اگست ۶۱۰ء	شوال ۱ نبوت	۳۰ سال ۶ ماہ ۱۰ دن	۲۶ خدیجہؓ تلخ کا آغاز
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۲۷ حضرت بلالؓ، حضرت عمرو بن لہبؓ، حضرت خالد بن سعد بن ابی وقاصؓ، حضرت عثمان بن عفانؓ، زبیرؓ، عبد الرحمن بن عوفؓ، عبد اللہ بن مسعودؓ، حضرت طلحہؓ اور حضرت عمارؓ اسلام لائے۔
۶۱۱ء	۲ نبوت	۳۲ سال تقریباً	۲۸ حضرت رقیہ بنت محمد ﷺ کا نکاح حضرت عثمانؓ کے ساتھ
۶۱۳ء	۳ نبوت	۳۳ سال ۶ ماہ	۲۹ اعلانیہ تلخ کا آغاز، مخالفت کا دور شروع
۶۱۵ء	۴ نبوت	۳۴ سال تقریباً	۳۰ عبد اللہ بن محمد ﷺ کا انتقال
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۳۱ وفد کی روانگی ابوطالب کے پاس
اپریل ۶۱۵ء	رجب ۵ نبوت	۳۵ سال ۶ ماہ	۳۲ ہجرت صحابہؓ حبشہ کی طرف
۶۱۶ء	۶ نبوت	۳۶ سال تقریباً	۳۳ حضرت حمزہؓ بن عبد المطلب کا ایمان لانا
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۳۴ حضرت عمارؓ و قحط بن خطاب کا ایمان لانا
۳۰ ستمبر ۶۱۷ء	کیم محرم ۷ نبوت	۳۶ سال ۹ ماہ	۳۵ آپ کی محسوری کی ابتداء (تقریباً ۳ سال محسور رہے)
فروری ۶۱۹ء	رمضان ۱۰ نبوت	۳۹ سال ۶ ماہ	۳۶ وفات سردار ابوطالب
فروری ۶۱۹ء	رمضان ۱۰ نبوت	۳۹ سال ۶ ماہ چند دن	۳۷ ام المومنین حضرت خدیجہ الکبریٰؓ کا انتقال
فروری ۶۱۹ء	شوال ۱۰ نبوت	۳۹ سال ۶ ماہ ۲۲ دن	۳۸ حضرت سوڈہ بنت زمعہ بن قیس سے نکاح
مارچ ۶۱۹ء	۲ شوال ۱۰ نبوت	۳۹ سال ۶ ماہ ۹ دن	۳۹ طائف کا سفر
مارچ ۶۱۹ء	۳ شوال ۱۰ نبوت	۳۹ سال ۶ ماہ ۹ دن	۴۰ جنوں کا قرآن سن کر مسلمان ہونا
مئی ۶۱۹ء	۱۰ نبوت	۳۹ سال ۹ ماہ	۴۱ قبائل میں تبلیغ اسلام
اگست ۶۱۹ء	۱۰ نبوت	۵۰ سال تقریباً	۴۲ حضرت سیدہ بن صامتہؓ کا ایمان لانا
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۴۳ حضرت اباس بن معاذؓ کا ایمان لانا
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۴۴ مدینہ منورہ میں اسلام کا آغاز
۶۱۹ء	۱۰ نبوت	۵۰ سال تقریباً	۴۵ حضرت ابوذر غفاریؓ ایمان لائے
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۴۶ حضرت طفیل بن عمروؓ ایمان لائے
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۴۷ حضرت ضارذیؓ ایمان لائے

۲۰۱۹ء مارچ ۲۰ء	۲۶، ۲۷، ۲۸ جب ۱۰ نبوت	۵۰ سال ۱۹۸۳ء دن	۳۸ معراج
۲۰۱۹ء مارچ ۲۰ء	۲۷ جب ۱۰ نبوت	۵۰ سال ۱۹۸۳ء دن	۳۹ فریضہ نماز خمسہ
۲۰۱۹ء جون	شوال ۱۱ نبوت	۵۰ سال ۸۷ء	۵۰ حضرت عائشہ صدیقہ سے نکاح
۲۰۱۹ء جولائی	ذوالحجہ ۱۲ نبوت	۵۰ سال ۸۹ء	۵۱ مدینہ کے وفد کا قبول اسلام
۲۰۱۹ء جولائی	ذوالحجہ ۱۲ نبوت	۵۱ سال ۸۹ء	۵۲ بیعت عقبہ اوتی
۲۰۱۹ء جون	ذوالحجہ ۱۳ نبوت	۵۲ سال ۸۹ء	۵۳ بیعت عقبہ ثانیہ
۲۰۱۹ء ستمبر ۱۱ء	۲۶ صفر ۱۳ نبوت	۵۲ سال ۱۱۱ء تقریباً	۵۴ آپ ﷺ کے نقل کی سازش

ہجرت نبوی ﷺ

۲۰۱۹ء ستمبر ۱۲ء	۲۷ صفر ۱۳ نبوت	۵۲ سال ۱۱۱ء	۵۵ ہجرت رسول اللہ ﷺ ہر گز اولاً بکرہ صدرین
۲۰۱۹ء ستمبر ۱۶ء	یکم ربیع الاول ۱۳ نبوت	۵۲ سال ۱۱۱ء چند دن	۵۶ غار ثور سے مدینہ منورہ کی جانب ستر کا آغاز
۲۰۱۹ء ستمبر ۲۳ء	۸ ربیع الاول ۱۳ نبوت	۵۳ سال	۵۷ قبہ میں جلوہ فرود ہونا
۲۰۱۹ء ستمبر ۲۶ء	۱۱ ربیع الاول ۱۳ نبوت	۵۳ سال ۱۱۳ دن	۵۸ مسجد قبلہ کی تاسیس
۲۰۱۹ء ستمبر ۲۷ء	۱۲ ربیع الاول ۱۳ ہجرت	۵۳ سال ۱۱۳ دن	۵۹ مدینہ منورہ میں درود مسعود
۲۰۱۹ء اکتوبر ۱۰ء	ربیع الثانی ۱۴	۵۳ سال ایک ماہ	۶۰ مسجد نبوی کی تاسیس (پہلی نماز جمعہ اور پہلا جمعہ)
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۶۱ اذان کی ابتداء
۲۰۱۹ء نومبر	جمادی الاولیٰ ۱۴	۵۳ سال ۱۱۴ء	۶۲ فرض نمازوں کی رکعتوں میں اضافہ
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۶۳ حضرت عبداللہ بن سلام کا ایمان لانا
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۶۴ مہاجرین و انصار میں مواخات
۲۰۱۹ء جنوری	جمادی الاخرہ ۱۴ آخر ماہ	۵۳ سال ۱۱۴ء	۶۵ بیوہ مدینہ سے معاہدہ
۲۰۱۹ء فروری	شعبان ۱۴	۵۳ سال ۱۱۵ء	۶۶ جنگ کی اجازت
۲۰۱۹ء مارچ	رمضان ۱۴	۵۳ سال ۱۱۶ء	۶۷ سریہ سیف الہمزہ زیر قیادت حضرت حمزہ
۲۰۱۹ء اپریل	شوال ۱۴	۵۳ سال ۱۱۷ء	۶۸ سریہ رافعہ زیر قیادت حضرت عبیدہ بن الحارث
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۶۹ حضرت عائشہ صدیقہ کی رخصتی
۲۰۱۹ء مئی	ذوالقعدہ ۱۴	۵۳ سال ۱۱۸ء	۷۰ سریہ خراہہ زیر قیادت حضرت سعد بن ابی وقاص
۲۰۱۹ء جولائی	محرم الحرام ۱۵	۵۳ سال ۱۱۹ء	۷۱ حضرت فاطمہ کا نکاح حضرت علیؑ کے ساتھ
۲۰۱۹ء ستمبر	۳۰ صفر ۱۵	۵۳ سال ۱۱۹ء دن	۷۲ غزوہ ودانہ زیر قیادت نبی کریم ﷺ
۲۰۱۹ء ستمبر	ربیع الاول ۱۵	۵۳ سال ۱۲۲ دن	۷۳ غزوہ بلاتہ زیر قیادت نبی کریم ﷺ
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۷۴ غزوہ سلوان، بدر اولیٰ زیر قیادت نبی کریم ﷺ
۲۰۱۹ء دسمبر	جمادی ثانیہ ۱۵	۵۳ سال ۱۲۳ء	۷۵ غزوہ ذوالشعبہ زیر قیادت نبی کریم ﷺ
۲۰۱۹ء جنوری	رجب ۱۵	۵۳ سال ۱۲۴ء	۷۶ سریہ نخلہ زیر قیادت حضرت عبداللہ بن جحش
۲۰۱۹ء فروری ۱۹ء	۱۵ شعبان ۱۵	۵۳ سال ۱۲۵ء	۷۷ تحویل قبلہ (مکہ کی طرف)
۲۰۱۹ء مارچ	شعبان آخر ۱۵	۵۳ سال ۱۲۵ء دن	۷۸ فریضہ صوم
۲۰۱۹ء مارچ	۱۷، ۱۸، ۱۹ رمضان ۱۵	۵۳ سال ۱۲۶ء دن	۷۹ غزوہ بدر الکبریٰ زیر قیادت نبی کریم ﷺ
۲۰۱۹ء مارچ	۱۹ رمضان ۱۵	۵۳ سال ۱۲۶ء دن	۸۰ وفات حضرت رقیہ بنت نبی کریم ﷺ زوجہ عثمان

مارچ ۶۲۴ء	۲۵ رمضان ۵۲	۵۳ سال ۶ ماہ ۱۰ دن	۸۱	سریہ حضرت عمیر بن العدی غصلی زیر قیادت عمیر غصلی
مارچ ۶۲۴ء	۲۸ رمضان ۵۲	۵۳ سال ۶ ماہ ۱۳ دن	۸۲	صدقہ الفطر کی فریضت اور نماز عید کا حکم
۱۰ اپریل ۶۲۴ء	شوال ۲ ہجری	۵۳ سال ۷ ماہ	۸۳	زکوٰۃ کی فریضت
اپریل ۶۲۴ء	شوال ۲ ہجری	۵۳ سال ۷ ماہ	۸۴	حضرت فاطمہ بنت محمد ﷺ کی رخصتی
اپریل ۶۲۴ء	شوال ۲ ہجری	۵۳ سال ۷ ماہ اور چند دن	۸۵	غزوہ بنی سلیم، کدہ، زہرہ، زیر قیادت نبی کریم ﷺ
اپریل ۶۲۴ء	شوال ۱۵ ہجری	۵۳ سال ۷ ماہ ۱۵ دن	۸۶	غزوہ بنی قریظہ، زیر قیادت نبی کریم ﷺ
۲۹ مئی ۶۲۴ء	ذوالحجہ ۲ ہجری	۵۳ سال ۷ ماہ ۱۸ دن	۸۷	غزوہ سویق، زیر قیادت نبی کریم ﷺ
جون ۶۲۴ء	۱۰ ذوالحجہ ۲ ہجری	۵۳ سال ۷ ماہ ۲۸ دن	۸۸	مسلمانوں کی پہلی بقرہ (عبدالاحق)
جولائی ۶۲۴ء	۱۵ محرم ۳ ہجری	۵۳ سال ۸ ماہ ۱۰ دن	۸۹	غزوہ عطفان، زیر قیادت نبی کریم ﷺ
۳ ستمبر ۶۲۴ء	۱۳ ربیع الاول ۳ ہجری	۵۵ سال ۳ دن	۹۰	سریہ محمد بن مسلمہ، کعب بن اشرف یہودی کا قتل
اکتوبر ۶۲۴ء	ربیع الثانی ۳ ہجری	۵۵ سال ایک ماہ	۹۱	غزوہ حجران، زیر قیادت نبی کریم ﷺ
دسمبر ۶۲۴ء	جمادی الاخرہ ۳ ہجری	۵۵ سال ۲ ماہ تقریباً	۹۲	سریہ قرظہ، زیر قیادت حضرت زید بن حارثہ
فروری ۶۲۵ء	شعبان ۳ ہجری	۵۵ سال ۵ ماہ	۹۳	حضرت خضہ بنت فاروق سے نکاح نبوی
۱۲ مارچ ۶۲۵ء	۶ شوال ۳ ہجری	۵۵ سال ۶ ماہ ۲ دن	۹۴	غزوہ احد، زیر قیادت نبی کریم ﷺ
۲۳ مارچ ۶۲۵ء	۸ شوال ۳ ہجری	۵۵ سال ۶ ماہ	۹۵	غزوہ حمراسد، زیر قیادت نبی کریم ﷺ
اپریل، مئی ۶۲۵ء	ذیقعدہ ۵ ذوالحجہ کے مابین ۳	۵۵ سال ۶ ماہ ۱۰ دن	۹۶	حضرت زینب خیزمہ سے نکاح نبوی
جون ۶۲۵ء	کیم محرم ۳ ہجری	۵۵ سال ۶ ماہ ۱۹ دن	۹۷	سریہ قطن، زیر قیادت حضرت ابوسلمہ مغزوی
۱۷ جون ۶۲۵ء	۵ محرم ۳ ہجری	۵۵ سال ۶ ماہ ۲۹ دن	۹۸	سریہ عبداللہ بن انیس، زیر قیادت عبداللہ بن انیس
جولائی، اگست ۶۲۵ء	صفر ۳ ہجری	۵۵ سال ۷ ماہ ۱ دن	۹۹	سریہ ربیع، زیر قیادت حضرت عامر بن ثابت
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۰۰	سریہ بکر مہندہ، زیر قیادت حضرت منذر بن عمرو
اگست ۶۲۵ء	صفر ۳ ہجری	۵۶ سال تقریباً	۱۰۱	سریہ عمرو بن امیہ، زیر قیادت عمرو بن امیہ صمری
اگست ۶۲۵ء	ربیع الاول ۳ ہجری	۵۶ سال ایک ماہ	۱۰۲	غزوہ بنو نضیر، زیر قیادت نبی کریم ﷺ
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۰۳	حرمہ شہاب کا تعلق حکم
نومبر ۶۲۵ء	جمادی الاوٰی ۳ ہجری	۵۶ سال ۳ ماہ	۱۰۴	غزوہ ذات الرقاع، غزوہ نجد، زیر قیادت نبی طیبہ السلام
مارچ ۶۲۶ء	شوال ۳ ہجری	۵۶ سال ۸ ماہ	۱۰۵	حضرت ام سلمہ بنت ابوامیہ بن مخیرہ سے نکاح نبوی
اپریل ۶۲۶ء	ذی قعدہ ۳ ہجری	۵۶ سال ۹ ماہ	۱۰۶	غزوہ بدر الاخری، زیر قیادت نبی کریم ﷺ
۱۳ اگست ۶۲۶ء	ربیع الاول ۵ ہجری	۵۷ سال ۱ دن	۱۰۷	غزوہ دوسرا، نجد، زیر قیادت نبی کریم ﷺ
۲۸ ستمبر ۶۲۶ء	۳ شعبان ۵ ہجری	۵۷ سال ۳ ماہ ۲ دن	۱۰۸	غزوہ بنی مصطلق (مرسیع)، زیر قیادت نبی کریم ﷺ
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۰۹	واقفہ اٹک اور تہیم کا حکم
جنوری ۶۲۷ء	شعبان آخرہ ۵ ہجری	۵۷ سال ۶ ماہ تقریباً	۱۱۰	حضرت جویریہ بنت حارث سے نکاح نبوی
مارچ ۶۲۷ء	شوال ۵ ہجری	۵۷ سال ۸ ماہ	۱۱۱	حضرت زینب بنت جحش سے نکاح نبوی
۲۳ مارچ ۶۲۷ء	کیم ذی قعدہ ۵ ہجری	۵۷ سال ۸ ماہ ۲۳ دن	۱۱۲	پردہ کا حکم
اپریل ۶۲۷ء	ذی قعدہ ۵ ہجری	۵۷ سال ۹ ماہ اور چند دن	۱۱۳	غزوہ احزاب، رندوق، زیر قیادت نبی کریم ﷺ
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۱۴	سریہ عبداللہ بن عتیک، زیر قیادت عبداللہ بن عتیک

۶۲۷ء	ذوالحجہ ۵ ہجری	۵۷ سال ۱۰ ماہ	غزوہ بدر قرظہ زیر قیادت نبی کریم ﷺ	۱۱۵
۶۲۷ء	محرم ۶ ہجری	۵۷ سال ۱۰ ماہ چند دن	سریہ محمد بن مسلمہ زیر قیادت حضرت محمد بن مسلمہ	۱۱۶
۶۲۷ء	یکم ربیع الاول ۶ ہجری	۵۷ سال ۱۰ ماہ ۲۳ دن	غزوہ بنی لیثان زیر قیادت نبی کریم ﷺ	۱۱۷
۶۲۷ء	ربیع الثانی ۶ ہجری	۵۸ سال ایک ماہ ۲۲ دن	غزوہ عاصہ مذہبی قرظہ مع سلمہ بن اکوعہ زیر قیادت نبی ﷺ	۱۱۸
۶۲۷ء	ربیع الثانی ۶ ہجری	۵۸ سال ۶ ماہ	سریہ عکاشہ بن محسن زیر قیادت حضرت عکاشہ اسدی	۱۱۹
ایضاً	ایضاً	۵۸ سال ۲ ماہ چند دن	سریہ ذوالقاصدہ نمبر ۱۳۰۳ زیر قیادت حضرت محمد بن مسلمہ	۱۲۰
ایضاً	ایضاً	۵۸ سال ۲ ماہ ۵ دن	سریہ جحوم زیر قیادت حضرت زید بن حارثہ	۱۲۱
۶۲۷ء	جمادی الاولیٰ ۶ ہجری	۵۸ سال ۲ ماہ ۲۳ دن	سریہ مہض زیر قیادت حضرت زید بن حارثہ	۱۲۲
۶۲۷ء	جولایٰ ۶ ہجری	۵۸ سال ۳ ماہ	سریہ طوفان زیر قیادت حضرت زید بن حارثہ	۱۲۳
۶۲۷ء	رجب ۶ ہجری	۵۸ سال ۳ ماہ	سریہ وادی القریٰ زیر قیادت زید بن حارثہ	۱۲۴
۶۲۸ء	شعبان ۶ ہجری	۵۸ سال ۳ ماہ چند دن	سریہ سیف البحر زیر قیادت عبید اللہ بن الجراح	۱۲۵
۶۲۸ء	شعبان ۶ ہجری	۵۸ سال ۵ ماہ	سریہ فدک زیر قیادت حضرت علی بن ابی طالبؓ	۱۲۶
۶۲۸ء	رمضان ۶ ہجری	۵۸ سال ۵ ماہ چند دن	سریہ دومہ الجندل زیر قیادت عبدالرحمن بن عوف	۱۲۷
۶۲۸ء	رمضان ۶ ہجری	۵۸ سال ۶ ماہ	سریہ ام قریظہ زیر قیادت حضرت ابو بکر صدیق	۱۲۸
۶۲۸ء	شوال ۶ ہجری	۵۸ سال ۷ ماہ	سریہ عبداللہ بن رواحہ زیر قیادت عبداللہ بن رواحہ	۱۲۹
۶۲۸ء	شوال ۶ ہجری	۵۸ سال ۷ ماہ چند دن	سریہ عربینہ زیر قیادت حضرت کرز بن جابر فہری	۱۳۰
۶۲۸ء	یکم ذی قعدہ ۶ ہجری	۵۸ سال ۷ ماہ چند دن	سریہ عمرو بن امیہ زیر قیادت حضرت عمرو بن امیہ	۱۳۱
۶۲۸ء	ذی قعدہ ۶ ہجری	۵۸ سال ۷ ماہ ۲۳ دن	غزوہ حدیبیہ زیر قیادت نبی کریم ﷺ	۱۳۲
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۳۳ کفار سے اہل اسلام کے نکاح کی حرمت	۱۳۳
۶۲۸ء	ذوالحجہ ۶ ہجری	۵۸ سال ۹ ماہ	حضرت اُم حبیبہ سے نکاح	۱۳۴
۶۲۸ء	یکم محرم ۷ ہجری	۵۸ سال	۱۳۵ سلاطین کو دعوت اسلام	۱۳۵
۶۲۸ء	محرم ۷ ہجری	۵۸ سال ۱۰ ماہ ۷ دن	غزوہ ذی قردز زیر قیادت نبی ﷺ مع سلمہ بن الاکوع	۱۳۶
۶۲۸ء	محرم ۷ ہجری	۵۸ سال ۱۰ ماہ ۲۰ دن	۱۳۷ غزوہ خیبر زیر قیادت نبی کریم علیہ السلام	۱۳۷
۶۲۸ء	محرم ۷ ہجری	۵۸ سال ۱۰ ماہ ۲۳ دن	۱۳۸ غزوہ وادی القریٰ زیر قیادت نبی کریم علیہ السلام	۱۳۸
۶۲۸ء	مفر ۷ ہجری	۵۸ سال ۱۱ ماہ تقریباً	۱۳۹ سریہ ابان بن سعید زیر قیادت حضرت ابان بن سعید	۱۳۹
۶۲۸ء	مفر ۷ ہجری	۵۸ سال ۱۱ ماہ	۱۴۰ حبشہ سے صحابہ کرام کی واپسی	۱۴۰
ایضاً	ایضاً	۵۸ سال ۱۱ ماہ ۵ دن	۱۴۱ وفد اشعریین کا قبول اسلام	۱۴۱
ایضاً	ایضاً	۵۸ سال ۱۱ ماہ ۲۰ دن	۱۴۲ حضرت صفیہ بنت جحش بنی اخطب سے نکاح	۱۴۲
ایضاً	ایضاً	۵۸ سال ۱۱ ماہ ۲۳ دن	۱۴۳ سریہ کدیہ زیر قیادت حضرت غالب بن عبداللہ لیثی	۱۴۳
ایضاً	ایضاً	۵۸ سال ۱۱ ماہ ۲۵ دن	۱۴۴ سریہ فدک زیر قیادت حضرت غالب بن عبداللہ لیثی	۱۴۴
۶۲۸ء	مفر ۷ ہجری	۵۹ سال ۳ ماہ	۱۴۵ سریہ حسیٰ زیر قیادت حضرت زید بن حارثہ	۱۴۵
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۴۶ سریہ تریہ زیر قیادت حضرت عمر بن خطابؓ	۱۴۶
۶۲۸ء	شعبان ۷ ہجری	۵۹ سال ۵ ماہ تقریباً	۱۴۷ سریہ بنو کلابہ زیر قیادت حضرت ابو بکر صدیق	۱۴۷
۶۲۸ء	رمضان ۷ ہجری	۵۹ سال ۶ ماہ	۱۴۸ سریہ مہقہ زیر قیادت حضرت غالب بن عبداللہ لیثی	۱۴۸

جنوری ۶۲۹ء	رمضان ۷ ہجری	۵۹ سال ۶ ماہ چند دن	۱۳۹ سر یہ خربہ زیر قیادت حضرت اسامہ بن زیدؓ
فروری ۶۲۹ء	شوال ۷ ہجری	۵۹ سال ۷ ماہ تقریباً	۱۵۰ سر یہ بنی مرہہ قریب مذکرہ زیر قیادت بشیر بن سعدؓ
ایضاً	ایضاً	۵۹ سال ۷ ماہ	۱۵۱ سر یہ بشیر بن سعدؓ زیر قیادت بشیر بن سعد بن ثعلبہ انصاریؓ
۶ مارچ ۶۲۹ء	ذی قعدہ ۷ ہجری	۵۹ سال ۸ ماہ	۱۵۲ حضرت میمونہؓ سے نکاح
۶ مارچ ۶۲۹ء	ذی قعدہ آخر ۷ ہجری	۵۹ سال ۸ ماہ	۱۵۳ عمرہ القضاء
۶ اپریل ۶۲۹ء	ذوالحجہ ۷ ہجری	۵۹ سال ۸ ماہ ۲۳ دن	۱۵۴ سر یہ اخترم بن ابوالعوجازیر قیادت ابن ابی العوجاہ
جون ۶۲۹ء	صفر ۸ ہجری	۵۹ سال ۹ ماہ	۱۵۵ حضرت خالد بن ولیدؓ کا قبول اسلام
جولائی ۶۲۹ء	صفر ۸ ہجری	۵۹ سال ۹ ماہ	۱۵۶ حضرت عمرو بن العاصؓ کا قبول اسلام
جولائی ۶۲۹ء	ربیع الاول ۸ ہجری	۵۹ سال ۹ ماہ ۳۰ دن	۱۵۷ سر یہ ذات طلحہؓ زیر قیادت کعب بن عمیرؓ
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۵۸ سر یہ ذات عرقؓ زیر قیادت شجاع بن وہب اسدیؓ
اگست ۶۲۹ء	جمادی الاولیٰ ۸ ہجری	۶۰ سال ۱ ماہ ۲۴ دن	۱۵۹ سر یہ موتہؓ زیر قیادت حضرت زید بن حارثہؓ
ستمبر ۶۲۹ء	جمادی الآخرہ ۸ ہجری	۶۰ سال ۱ ماہ ۳۳ دن	۱۶۰ سر یہ ذات السلاسلؓ زیر قیادت عمرو بن العاصؓ قرشیؓ
اکتوبر ۶۲۹ء	رجب ۸ ہجری	۶۰ سال ۱ ماہ ۳ دن	۱۶۱ سر یہ سیف البحرؓ زیر قیادت عبید اللہ بن الجراحؓ
نومبر ۶۲۹ء	شعبان ۸ ہجری	۶۰ سال ۱ ماہ ۵ دن	۱۶۲ سر یہ محاربؓ زیر قیادت ابوقادہ انصاریؓ
دسمبر ۶۲۹ء	رمضان ۸ ہجری	۶۰ سال ۱ ماہ ۶ دن	۱۶۳ سر یہ ابوحدردزیر قیادت حضرت ابوحدردؓ
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۶۴ سر یہ ابوقادہ ربیعؓ زیر قیادت حضرت ابوقادہ ربیعؓ
فتح مکہ اور اس کے بعد			
دسمبر ۶۲۹ء، جنوری ۶۳۰ء	رمضان ۸ ہجری	۶۰ سال ۱ ماہ چند دن	۱۶۵ غزوہ فتح مکہ زیر قیادت نبی کریم ﷺ
۱۶ جنوری ۶۳۰ء	۲۵ رمضان ۸ ہجری	۶۰ سال ۱ ماہ ۱۶ دن	۱۶۶ سر یہ خالد بن ولیدؓ
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۶۷ سر یہ عمرو بن العاصؓ برائے انہدام سوارؓ زیر قیادت عمرو بن العاصؓ
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۶۸ سر یہ سعد اشجلیؓ برائے انہدام مناتؓ زیر قیادت سعد بن زیدؓ
۲۳ جنوری ۶۳۰ء	ابتداء شوال ۸ ہجری	۶۰ سال ۱ ماہ ۲۸ دن	۱۶۹ سر یہ خالد بن ولیدؓ
فروری ۶۳۰ء	شوال ۸ ہجری	۶۰ سال ۱ ماہ ۷ دن	۱۷۰ غزوہ حنین (ہوازن) زیر قیادت نبی کریم ﷺ
فروری ۶۳۰ء	شوال ۸ ہجری	۶۰ سال ۱ ماہ ۷ دن	۱۷۱ سر یہ ابو عامر اشعریؓ زیر قیادت حضرت ابو عامر اشعریؓ
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۷۲ ہوازن کا قبول اسلام
ایضاً	ایضاً	۶۰ سال ۱ ماہ ۷ دن	۱۷۳ غزوہ طائفؓ زیر قیادت نبی کریم ﷺ
۲۳ فروری ۶۳۰ء	ذی قعدہ ۸ ہجری	۶۰ سال ۱ ماہ ۷ دن	۱۷۴ محاصرہ طائف ۳۰ دن کے بعد ہجرت میں آمد
۹ مارچ ۶۳۰ء	۸ ذی قعدہ ۸ ہجری	۶۰ سال ۱ ماہ ۸ دن	۱۷۵ وفد طائف کی آمد اور شرط قبول اسلام
۶ اپریل ۶۳۰ء	ذوالحجہ ۸ ہجری	۶۰ سال ۱ ماہ ۹ دن	۱۷۶ وفد مدینہ کا قبول اسلام
مئی ۶۳۰ء	محرم ۹ ہجری	۶۰ سال ۱ ماہ ۱۰ دن	۱۷۷ وفد کوفہ کا انتظام، عاملین کا تقریر
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۷۸ سر یہ عیینہ بن حصنؓ زیر قیادت حضرت عیینہ بن حصنؓ
جون ۶۳۰ء	صفر ۹ ہجری	۶۰ سال ۱ ماہ ۲۳ دن	۱۷۹ سر یہ قطیبہ بن عامرؓ زیر قیادت حضرت قطیبہ بن عامرؓ
ایضاً	ایضاً	ایضاً	۱۸۰ وفد عذرہ کا قبول اسلام
جولائی ۶۳۰ء	ربیع الاول ۹ ہجری	۶۱ سال تقریباً	۱۸۱ وفد بلی کا قبول اسلام

۱۸۲	سریہ شحاک بن سفیان زیر قیادت شحاک بن سفیان کلابی	ایضاً	ایضاً
۱۸۳	سریہ علقمہ زیر قیادت حضرت علقمہ بن مجرود لہجی	ایضاً	ایضاً
۱۸۴	سریہ عبد اللہ بن حذافہ زیر قیادت عبد اللہ بن حذافہ	۶۱ سال چند دن	ایضاً
۱۸۵	سریہ بنو غطف (علی) زیر قیادت حضرت علی	۶۱ سال ایک ماہ	ربیع الثانی ۹ ہجری
۱۸۶	حضرت عدی بن حاتم کا قبول اسلام	ایضاً	ایضاً
۱۸۷	حضرت ابراہیم بن محمد <small>رضی اللہ عنہ</small> کی پیدائش	۶۱ سال ۵ ماہ	جمادی الاولیٰ ۹ ہجری
۱۸۸	غزوہ تبوک زیر قیادت محمد <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small>	۶۱ سال ۲ ماہ ۲۲ دن	رجب ۹ ہجری
۱۸۹	جزیرہ وصول کرنے کا حکم	ایضاً	ایضاً
۱۹۰	سریہ حضرت خالد بن الولید برائے اکہدر	ایضاً	ایضاً
۱۹۱	آپ <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کو ہلاک کرنے کی سازش	ایضاً	ایضاً
۱۹۲	مسجد خراب (جو بعد میں جلادی گئی)	۶۱ سال ۶ ماہ	شعبان آخریا رمضان اولیٰ ۹ ہجری
۱۹۳	تین صحابہ سے مقابلہ (مختلِفین کی مغزرت)	۶۱ سال ۶ ماہ چند دن	رمضان ۹ ہجری
۱۹۴	وفات حضرت ام کلثوم بنت رسول اللہ <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small>	ایضاً	ایضاً
۱۹۵	ملک حبش کے بادشاہ نجاشی کا قاتلانہ چٹاڑہ	ایضاً	ایضاً
۱۹۶	حدوزناور لٹان کے احکامات	ایضاً	ایضاً
۱۹۷	عمیر کے بادشاہوں سے خط و کتابت
۱۹۸	ذوقنیف، وفد عامر بن صعصعہ، وفد بنو فزارہ، وفد بن سعد بن مذہم، وفد عبد القیس، وفد بنو نجیب، وفد بنو ضعیفہ، وفد فرہ بن سیک مرادی، وفد ہمدان، وفد کندہ اور وفد عمرو بن معدیکرب نے اسلام قبول کیا	۶۱ سال ۷ ماہ ۷ دن	رمضان ۹ ہجری
۱۹۹	فریشتہ جج	۶۱ سال ۸ ماہ ۲۴ دن	ذی قعدہ ۹ ہجری
۲۰۰	جج اکبر، زیر قیادت ابو بکر صدیق	۶۱ سال ۹ ماہ	ذوالحجہ ۹ ہجری
۲۰۱	حرمیت سود	ایضاً	ایضاً
۲۰۲	ذوقنی اسد، قبیلہ مذرہ، وفد مزینہ، وفد بنو عیس، وفد جرش اور وفد بنی غطف کا قبول اسلام (ان تمام وفدوں نے اسی ماہ میں اسلام قبول کیا)	ایضاً	ایضاً
۲۰۳	ذوقنی سعد بن بکر، عامل روم فرہ بن عمرو جہدائی کا وفد اور قبیلہ ذی مرہ کا قبول اسلام	ایضاً	ایضاً
۲۰۴	ذوقنی مقلق، وفد بنو عامر اور وفد بنو ازد نے اسلام قبول کیا	ایضاً	ایضاً
۲۰۵	ذوقنی نصاریٰ نجران برائے مہلبہ	۶۲ سال ۵ ماہ	ربیع الاول ۱۰ ہجری
۲۰۶	ابراہیم بن محمد <small>رضی اللہ عنہ</small> کا انتقال	۶۲ سال ۵ ماہ	ربیع الاول ۱۰ ہجری
۲۰۷	سریہ خالد بن ولید، بنو حارث کا قبول اسلام	۶۲ سال ۵ ماہ ۳ دن	جمادی الاولیٰ ۱۰ ہجری
۲۰۸	ذوقنی خولان کی آمد اور قبول اسلام	۶۲ سال ۵ ماہ ۲۲ دن	شعبان ۱۰ ہجری
۲۰۹	ذوقنی غسان کا قبول اسلام	۶۲ سال ۵ ماہ ۲۲ دن	رمضان ۱۰ ہجری
۲۱۰	سریہ حضرت علیؑ بسوئے یمن	ایضاً	ایضاً
۲۱۱	ذوقنی سلمان کا قبول اسلام	۶۲ سال ۵ ماہ ۲۳ دن	شوال ۱۰ ہجری
۲۱۲	ذوقنی محلب کا قبول اسلام	۶۲ سال ۵ ماہ ۸ دن	سوموار ۲۹ شوال ۱۰ ہجری
۲۱۳	حجۃ الوداع، مدینہ سے روانگی	۶۲ سال ۵ ماہ ۸ دن	ذی قعدہ ۱۰ ہجری
۲۱۴	مکہ معظمہ میں داخلہ	۶۲ سال ۵ ماہ ۸ دن	ذوالحجہ ۱۰ ہجری

۶۳۲ سال ۱۰ ماہ ایک دن	جمہ ۲۹ ذوالحجہ ۱۰ ر	۶۳۲ ۶۷
ایضاً	ایضاً	ایضاً
۶۳۲ سال ۵ ماہ ۹ دن	۳ ذوالحجہ، منگل ۱۰ ہجری	۶۳۲ ۱۰
۶۳۲ سال ۱۰ ماہ ۷ دن	۱۵ محرم، ہفتہ ۱۱ ہجری	۶۳۲ ۱۱
۶۳۲ سال ۱۰ ماہ ۲۰ دن	۲۸ صفر، اتوار ۱۱ ہجری	۶۳۲ ۲۳
۶۳۲ سال ۱۱ ماہ ۱۳ دن	۲۹ صفر، سوموار ۱۱ ہجری	۶۳۲ ۲۵
۶۳۲ سال تقریباً	۸ ربیع الاول، بدھ ۱۱ ہجری	۶۳۲ ۳
۶۳۲ سال ۳ دن	۱۰ ربیع الاول، ہفتہ، اتوار	۶۳۲ ۷
۶۳۲ سال ۳ دن	۱۲ ربیع الاول، سوموار ۱۱	۶۳۲ ۸
درمیان شب منگھڑ، بدھ	۱۳ ربیع الاول ۱۱ ہجری	۶۳۲ ۹

۲۱۵ میدان عرفات کوردگی
 ۲۱۶ خطبہ حجۃ الوداع
 ۲۱۷ منیٰ سے واپسی
 ۲۱۸ وفد فتح کی آمد (یہ آخری وفد ہے)
 ۲۱۹ سر یہ حضرت اسامہ بن زید
 ۲۲۰ مرض کا آغاز
 ۲۲۱ رحلت سے پانچ دن پہلے
 ۲۲۲ رحلت سے ایک یا دو دن پہلے
 ۲۲۳ حیات طیبہ کے آخری لمحات
 ۲۲۴ جمہیر و یحییٰ

مراجع و مصادر (جن کتب سے استفادہ کیا گیا)

- (۱) قرآن مجید، تفسیر من رب العالمین
- (۲) تفسیر ابن کثیر، از اسلمسین علامہ ابن کثیر
- (۳) صحیح بخاری، از امام محمد بن اسماعیل البخاری
- (۴) صحیح مسلم، از امام مسلم بن حجاج قشیری
- (۵) البدو، از امام سلیمان بن اصفہ
- (۶) ترمذی، از امام ابو یوسف ترمذی
- (۷) مشکوٰۃ، الصالح، از اولی الدین محمد عبداللہ
- (۸) زاد المعاد، از حافظ ابن قیم
- (۹) البدایہ و النہایہ، از علامہ ابن کثیر
- (۱۰) تاریخ طبری، از ابن جریر طبری
- (۱۱) رحمتہ للعالمین، از قاضی محمد سلیمان منصور پوری
- (۱۲) الریح المختوم، از صلی الرحمن مبارکپوری
- (۱۳) اصحاب بدر، از قاضی محمد سلیمان منصور پوری
- (۱۴) سیرت النبی، از سید سلیمان ندوی
- (۱۵) اصحاب بدر، از قاضی محمد سلیمان منصور پوری
- (۱۶) تاریخ اسلام، از اکبر خاں حبیب آبادی
- (۱۷) ادب اکرم، کی سیاسی زندگی، از ڈاکٹر حمید اللہ
- (۱۸) تاریخ ابن ہشام، از عبدالملک بن ہشام
- (۱۹) روح الانبیا، از ابوالقاسم عبدالرحمن بن عبداللہ سیلی
- (۲۰) مختصر سیرت رسول از شیخ عبداللہ بن محمد بن عبدالوہاب

مولانا محمد امین صاحب - مدظلہ العالی (شاعر ترمذی) سے ملتے جلتے مولانا محمد امین اثری (مدظلہ العالی) کا انتقال پر مجال

علی گڑھ میں بازار بند کر دیئے گئے، ہزاروں افراد کی تدفین میں شرکت، مختلف مقامات پر تعزیتی جلسے

علی گڑھ، ۲۳ اپریل ۲۰۰۰ء (سہارا خبر) معروف عالم دین مولانا محمد امین اثری کا گذشتہ رات میڈیکل کالج اسپتال میں انتقال ہو گیا، انتقال کی خبر سے تمام شہر میں صفو ماتم چھا گئی۔ مقامی بازار بند ہو گئے۔ کئی تعلیمی اداروں میں تعطیل رہی، شہر اور یونیورسٹی کے ہزاروں افراد نے جنازے میں شرکت کی۔ شاہ جمال قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مسلمانان علی گڑھ کا تعزیتی جلسہ سراج العلوم نسواں کالج اور اسلامک نرسری اسکول میں منعقد کیا گیا۔ مولانا عبدالرہوف (مالیر کولہ پنجاب) نے جلسے کی صدارت کرتے ہوئے کہا: "میرا تعلق مولانا سے زائد از پچاس سال تھا۔ مولانا بہت بہادر اور جری انسان تھے۔ مولانا نے نہایت نازک اور ناموافق حالات میں دین کی سر بلندی کے لئے کام کیا، بہت سختیاں بھی برداشت کیں، اور دعوت و تبلیغ کے کام کو خاص طور سے پنجاب میں بہت وسعت دی۔" جلسہ کی نظامت کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد ظفر خان نے کہا کہ "مولانا ایک بزرگ عالم دین تھے اور عرصہ دراز تک جماعت اسلامی علی گڑھ کے امیر رہے۔ مولانا کا علمی کام بھی بہت وسیع ہے۔ مولانا علی گڑھ کی معروف دینی درس گاہ مدرسہ لطیفیہ عربیہ جامع مسجد کے صدر مدرس کی حیثیت سے ایک لمبے عرصے تک وابستہ رہے۔ سراج العلوم نسواں کالج اور اسلامک نرسری اسکول کے محاسب منتظم کے تاحیات صدر رہے۔ مولانا کے انتقال سے جو غلا پیدا ہوا ہے اس کی تلافی ممکن نہیں ہے۔" جلسہ میں مرزا ارشاد بیگ، سید عزیز حسن اور ڈاکٹر سبحان علی نے بھی خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ حضرت مولانا محمد امین اثری جیسی شخصیات بہت مدتوں میں پیدا ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولانا کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آخر میں تعزیتی قرارداد منظور کی گئی جس میں کہا گیا کہ "مسلمانان علی گڑھ کا یہ جلسہ حضرت مولانا محمد امین اثری کے سانحہ ارتحال پر اپنے شدید رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور بارگاہ ایزدی میں دعا کرتا ہے کہ مولانا مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ (آمین)" [اخبار راشٹری سہارا، دہلی میں شائع ہونے والی خبر کا متن]